

266 - نماز میں سستی کرنے والے کو نصیحت

سوال

میرا ایک دوست ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ نماز کو پسند کرتا ہے، لیکن وہ نماز پابندی کے ساتھ ادا نہیں کرتا، بلکہ بعض اوقات لمبی مدت تک نماز ادا ہی نہیں کرتا، اور نہ ہی میری نصیحت سنتا ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو آپ کا دوست صحیح اور سلیم العقل ہے تو پھر اس کے متعلق آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب عبث اور غلط ہے، اور وہ نماز کو پسند نہیں کرتا اور اسے حقیر سمجھتا ہے، کیونکہ اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہوتا اور اسے نماز سے محبت ہوتی تو وہ نماز ضرور ادا کرتا۔

اور اس کا نماز سے محبت کا دعویٰ بھی جھوٹا اور غیر صحیح ہے، کیونکہ اگر اس کا دعویٰ صحیح ہوتا تو وہ نماز کے لیے جاتا، نماز میں سستی اور کوتاہی کرنے والے اس شخص کو یہ وعید سنائی چاہیے جو درج ذیل فرمان باری تعالیٰ میں بیان ہوئی ہے:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

اور پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز ضائع کردی اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے، چنانچہ وہ عنقریب جہنم میں ڈالیں جائیں گے (مریم 59)۔

اور وہ بالکل نماز ترک کرنے کی بنا پر کافر ہو گا۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ہمارے اور ان کے مابین عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2621) یہ حدیث صحیح ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" آدمی اور شرك و كفر كے مابین نماز كا ترك كرنا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (82) .

اس شخص كا نہ تو ذبح كیا ہوا گوشت كھایا جائیگا، اور نہ وہ كسی مسلمان لڑكی سے شادی كر سكتا ہے، اور نہ ہی وہ اپنے كسی قریبی مسلمان رشتہ دار كا وارث بن سكتا ہے، اور نہ ہی وہ مكہ میں داخل ہو سكتا ہے، اور جب وہ مر جائے تو اسے نہ تو غسل دیا جائیگا اور نہ ہی كفن، اور نہ ہی اس كی نماز جنازہ ادا كی جائیگی، اور نہ ہی اس كا كوئی وارث ہو گا، بلکہ اس كا مال مسلمانوں كے لیے مال فٹی ہے .

اور آپ كو اسے نصیحت كرنے كی كوشش كرتے رہنا چاہیے، اور اسے اس عظیم جرم كی سزا اور اللہ تعالیٰ كے عذاب كی یاد دہانی كراتے رہیں .

اور اگر وہ حجت اور دلیل قائم ہو جائے كے بعد بھی اعراض كرتا ہے تو پھر آپ كے لیے اس سے بائیکاٹ كرنے میں كوئی حرج نہیں، بلکہ آپ كسی ایسے شخص كو تلاش كريں جو آپ كی بات قبول كرے تا كہ آپ اس كے ساتھ اللہ تعالیٰ كے دین كی دعوت میں وقت صرف كر سكيں .

واللہ اعلم .